سوال

(291)اگر شوہر نشہ کا عادی ہواور توبہ کرنا چاہے تو بیوی کیا کرے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بہنوئی کو نشہ کرنے کی عادت ہے وہ اسے ترک کرنا چاہتا ہے لیکن عادی ہونے کی وجہ سے چھوڑ نہیں سکتا البتہ وہ اللہ تعالیٰ کا خوف بھی رکھتا ہے میری بہن یہ جاننا چاہتی ہے کہ اسے کیا کرنا چاہیے ؟اس کے تین بیٹے بھی ہیں اوراسے اس بات کا ڈر ہے کہ اگر اس نے خاوند کو چھوڑ دیا تو ممکن ہے اس کا حال اس سے بھی برا ہو جائے اور وہ اور زیادہ نشہ کرنے لگے یا پھر وہ خودکشی ہی کرلے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم آپ کی بہن کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہی رہے اوراسے توبہ کرنے کی ترغیب دلائے اور یہ کوشش کرے کہ وہ نشہ کرنے سے چھٹکارا حاصل کرلے اور اپنے خاوند کو ان انسان نما بھیڑیوں کے لیے نہ چھوڑ دے جو اس کی زندگی تباہ کرکے رکھ دیں اسے اپنی بیوی کی اس حالت میں زیادہ ضرورت ہے ۔ اوریہ بھی ضروری ہے کہ آپ ان طبی مراکز سے رابطہ کریں جو نشہ کی عادت کے علاج کے لیے مخصوص ہیں اور آپ کی بہن کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس معاملہ میں تردد کا شکار نہ ہو بلکہ اسے ان حالات میں فوراً علاج معالجہ کرنے والے مختص لوگوں سے رابطہ کرنا چاہیے اوراس کے ساتھ ساتھ ہمیشہ اپنے خاوند کو اللہ تعالیٰ کا خوف یاد دلاتی رہے اسے موت اور پھر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی بھی یاد دہانی کرائے ۔ اورجس چیز پر اس وقت آپ کا بہنوئی ہے اسے چھوڑنے کی بھی ترغیب دی جائے اوراسے اس بیماری سے شفایابی کی امید اوراس کے رب سے توبہ کی قبولیت کی بھی امید دلائی جائے ،اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص369

محدث فتویٰ